ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

# سنتوں بھرا بیان

15-September-2016

## باپ اولاد کی تربیت کیسے کرے

(Urdu)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مَسجِد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتِکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

## دُرُوْدِ پاک کی فضیلت:

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: ”اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً، یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زِیادہ میرے قَریب وہ شخص ہو گا جو سب سے زِیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔“ (ترمذی، اَبواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ۲/۲۷، حدیث: ۴۸۴)

مُفسّرِ شہیر حکیم الاُمَّت حضرت مُفْتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تَحت ارشاد فرماتے ہیں: ”قیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا جو حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ رہے اور حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ہَمراہی نصیب ہونے کا ذَریعہ دُرُود شریف کی کثرت ہے، اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ دُرُود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنَّت مِلتی ہے اور اس سے بزمِ جنَّت کے دُولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملتے ہیں۔“ (مراٰۃ، ۲/۱۰۰)

www.dawateislami.net

یانبی! تجھ پہ لاکھوں دُرُوْد و سلام
اس پہ ہے ناز مجھ کو ہوں تیرا غلام
اپنی رحمت سے تُو شاہِ خیر الانام
مجھ سے عاصی کا بھی ناز بردار ہے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص481)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچھّی اَچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطّبرانی ج۶ ص۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

**دو مَدَنی پھول:** (۱) بِغیر اَچھّی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔
(۲) جِتنی اَچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

## بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اسلام نے باپ کو نُمایاں اور امتیازی مقام عطا فرمایا ہے، باپ اولاد کیلئے ایک ایسی عظیم نعمت ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں، لیکن اسلام نے جہاں باپ کی قدر ومنزلت اوراہمیت کو اُجاگر کیا ہے، وہیں بحیثیتِ باپ اس پر کچھ ذمہ داریاں بھی سونپی ہیں، چنانچہ باپ کی بنیادی ذِمَّہ داریوں میں سے ایک انتہائی اَہم ترین ذمہ داری "**اولاد کی اچھی تربیت کرنا**" ہے۔ لہٰذا آج ہم اسی موضوع پر چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کریں گے، آیئے! سب سے پہلے ایک حکایت سنتے ہیں۔ چنانچہ

## میرے بیٹے نے مجھے مارا ہے

سمرقند کے ایک عالِم حضرت سَیِّدُنا ابُو حفص رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: میرے بیٹے نے مجھے مارا ہے اور تکلیف دی ہے۔ انہوں نے حیرانگی سے پوچھا: کیا کبھی بیٹا بھی باپ کو مارتا ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! ایسا ہوا ہے۔ ابو حفص رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس سے پوچھا: کیا تُو نے اسے عِلْم وادب سکھایا ہے؟ اس شخص نے نفی میں جواب دیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے پوچھا: قرآنِ کریم سکھایا ہے؟ اس نے پھر نفی میں جواب دیا تو آپ نے پوچھا: پھر وہ کیا کرتا ہے؟ اس نے بتایا: وہ کھیتی باڑی کرتا ہے۔ ابُو حفص رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ اس نے تجھے کیوں مارا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ ابُو حفص رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس پر چوٹ کی (یعنی سمجھایا): میرا خیال تو یہ ہے کہ جب صبح کے وقت وہ گدھے پر سوار ہو کر کھیت کی طرف جارہا ہو گا، بیل (Bull) اس کے آگے اور کُتا (Dog) اس کے پیچھے ہو گا، قرآن اسے پڑھنا آتا نہیں، لہٰذا وہ کچھ گُنگُنا رہا ہو گا، ایسے میں تم اس کے

www.dawateislami.net

سامنے آئے ہوگے۔ اس نے سمجھا ہوگا کہ گائے ہے اور تمہارے سر پر کوئی چیز دے ماری ہوگی، شکر کرو کہ تمہارا سر نہیں پھوڑ دیا۔ (تنبیہُ الغافلین، باب حقِ الولد علی الوالد، ص ۶۸)

## بچپن ہی سے اولاد کی تربیت شروع کردیجئے!

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اس نصیحت آموز حکایت میں ہر اُس شخص کیلئے درس کے مدنی پھول موجود ہیں جو اپنے بچوں کو عِلْمِ دِیْن سے آگاہ کرنے اور اسلامی تربیت کرنے میں کوتاہی سے کام لیتا ہے اور لاپرواہی کا مُظاہرہ کرتے ہوئے یہ ذہن بنائے رکھتا ہے کہ ابھی تو میرا بچہ بہت چھوٹا ہے، نا سمجھ ہے، ابھی اسے اچھے بُرے کی تمیز کہاں؟ کچھ بڑا تو ہو جائے پھر اس کی تربیت شروع کروں گا۔ ایسے والد کو چاہیے کہ اس انتظار میں نہ بیٹھے بلکہ بچپن ہی سے اپنی اولاد کی تربیت پر بھرپُور توجہ دے کیونکہ بچے کی زندگی کے ابتدائی سال بقیہ زندگی کو بہتر بنانے کیلئے بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں، بچہ جو اچھی بُری بات چھوٹی عمر میں سیکھتا ہے وہ ساری زندگی کیلئے اس کے ذہن میں راسخ ہو جاتی ہے، اگر بچوں کو شروع ہی سے سلام کرنے، سنّت کے مطابق کھانے پینے، سنّت کے مطابق بیٹھنے، سنّت کے مطابق جُوتا پہننے، سنّت کے مطابق لباس وغیرہ پہننے کا عادی بنا دیا جائے تو وہ نہ صرف خود ان پاکیزہ عادات کو اپنائے رکھے گا بلکہ اس کے یہ اوصاف اس کی صحبت میں رہنے والے دیگر بچوں میں بھی منتقل ہونا شروع ہو جائیں گے، اس طرح بڑے ہو کر بھی نیکیوں میں رغبت اور گناہوں سے نفرت قائم رہے گی۔ یاد رکھئے! نیک اولاد ماں باپ کیلئے بڑی نعمت ہوتی ہے۔ خُود انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ سے نیک اولاد کی دعا کیا کرتے تھے جیسا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی حضرت سَیِّدُنا زکریا عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بھی اولادِ صالح (یعنی نیک اولاد) کے لئے یوں دُعا مانگی:

www.dawateislami.net

| | |
|---|---|
| رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةًۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ(۳۸) (پ۳، اٰل عمران:۳۸) | ترجمۂ کنزالایمان: اے رب میرے مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بیشک تُو ہی ہے دُعا سننے والا |

اسی طرح حضرت سیدنا ابراہیم خلیلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی آنے والی نسلوں کو نیک بنانے کی دعا کی، چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ﳓ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ(۴۰) (پ۱۳، ابرٰھیم:۴۰) | ترجمۂ کنزالایمان: اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور میری دعا سُن لے۔ |

## اچھی تربیت نہ کرنے کا انجام!

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** غور کیجئے کہ نیک اولاد اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کس قدر عظیم نعمت ہے کہ انبیائے کرام عَلَیہِمُ السَّلام بھی اس کے حُصُول کی دعائیں مانگ رہے ہیں، نیک اولاد ہی دنیا میں اپنے والدین کیلئے راحتِ جان اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بنتی ہے۔ بچپن میں اُن کے دل کا سُرور، جوانی میں آنکھوں کا نُور اور بُڑھاپے میں خِدمَت کرکے اُن کا سہارا بنتی ہے۔ یہ سب اُسی وَقْت ممکن ہو سکے گا کہ جب باپ نے بھی اپنی ذِمہ داری نبھاتے ہوئے اَولاد کی اسلامی اُصولوں کے مطابق مدنی تربیت کی ہوگی۔ مگر بد قسمتی سے آج ہمارے مُعاشرے میں باپ اپنی ذِمّہ داری سے مُنہ موڑ کر اولاد کو اسلامی تعلیمات اور اَخلاقیات سکھانے کے بجائے دنیوی عُلُوم وفُنُون سکھانے، بڑا آدمی بنانے اور خوب مال کمانے کے سپنے دکھانے کی فکر میں لگا ہوا ہے، شاید اسی وجہ سے ہماری نئی نسل کے اَخلاق وکردار تباہ ہو کر رہ

www.dawateislami.net

گئے، چھوٹے بڑے کالحاظ ختم ہو چکا ہے، رشتہ داروں ،ہمسایوں،عام مسلمانوں حتّٰی کہ ماں باپ کے حقوق بھی پامال ہو رہے ہے، جس بیٹے کے مستقبل کو روشن بنانے کیلئے باپ نے بے دریغ پیسہ لگایا، آج وہی بیٹا باپ کے ریٹائر ہونے کے بعد اسے بیکار اور فالتو سمجھتا ہے، باپ کی ذرا ذرا سی بات اسے انتہائی بُری معلوم ہوتی ہے، بعض اوقات یہ بگڑی اولاد، اس بوڑھے باپ کو اپنے ساتھ رکھنا گوارہ نہیں کرتی اور اسے ''اَولڈ ہاؤس'' کے سپرد کر دیتی ہے جہاں وہ گھر بار سے دُور سِسَک سِسَک کر جیتا اور بالآخر دم توڑ جاتا ہے۔اور اگر باپ امیر و کبیر ہو اور بڑھاپے کو پہنچ جائے تو یہی جوان اولاد باپ کی جائیداد اپنے نام کروانے کیلئے اپنے باپ سے لڑتی جھگڑتی، گالیاں دیتی اور بعض اوقات تو ظلم کی حدود پار کر کے صرف پیسوں یا جائیداد کی خاطر اپنے ماں باپ کا خون کرنے سے بھی گریز نہیں کرتی، اس کی ایک بہت بڑی وجہ اولاد کو اسلامی طریقے کے مطابق مدنی تربیّت نہ دینا بھی ہے۔ آیئے اسی ضِمن میں ایک عبرت ناک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

## ایک عبرت ناک واقعہ

ایک تاجر حُصُولِ معاش کی خاطر گھر بار اور بیوی بچوں کو چھوڑ کر بیرونِ ملک چلا گیا، دولت کما کما کر گھر بھیجتا رہا، اچانک ایک دن اسے اطلاع ملی کہ اس کی بیوی کا انتقال ہو گیا ہے، وہ جلدی سے وطن پہنچا، معلوم کرنے پر اسے پتا چلا کہ اس کی بیوی کا قاتل خود اس کا بیٹا ہی ہے، وہ لڑکا اس تاجر کا اِکلوتا بیٹا تھا، بے جا لاڈ پیار اور دولت کی ریل پیل نے اس کی عادتیں بگاڑ دِیں تھیں، حتّٰی کہ بُرے دوستوں کی صحبت میں رہ کر نشے کا عادی بن گیا۔ جب اس کی ماں کو اپنے اکلوتے بیٹے کی ان حرکتوں کا پتا چلا تو اس نے پیسے دینے بند کر دیئے، ضد کرنے پر بھی جب پیسے نہ ملے تو بیٹے نے طیش میں آکر خنجر کے پے در پے

وار کیے اور ماں کو وہیں قتل کر دیا، حالانکہ وہ اپنی ماں کا بڑا خدمت گزار تھا مگر نشے کیلئے پیسے نہ ملنے پر سارا جذبۂ اطاعت و خدمت ختم ہو گیا اور اس جرم کی وجہ سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے چلا گیا۔ جب اس کا باپ اپنے اکلوتے بیٹے سے ملنے جیل میں گیا تو وہ بیٹا اپنے باپ سے کہنے لگا: اگر آپ صرف دولت کمانے کے بجائے میری اچھی تربیت کرتے اور مجھے بُری صحبت سے بچاتے تو آج آپ کو یہ دن نہ دیکھنا پڑتا، کیا مجھے اس مقام تک پہنچانے میں آپ کا ہاتھ نہیں ہے؟

جو کچھ بھی ہیں سب اپنے ہی ہاتھوں کے ہیں کرتُوت
شِکوہ ہے زمانے کا نہ قسمت کا گِلا ہے
دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت
سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے

تُوبُوْا اِلَى الله　　　اَسْتَغْفِرُ الله

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!　　　صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اس واقعے میں ان لوگوں کیلئے عبرت ہی عبرت ہے جو اپنی اولاد کو آزاد چھوڑ دیتے ہیں یا کسی اور کے سُپرد کر دیتے ہیں کہ آپ میرے بال بچوں کا خیال رکھئے گا، ان کو کسی چیز کی کمی نہ ہونے دینا اور خود دَھن (دولت) کمانے کی دُھن میں ان کی تربیت و پرورش پر توجہ نہیں دیتے تو پھر یہی اَولاد نہ صرف دُنیا میں ان کی پریشانی و مصیبت کا سبب بنتی ہے بلکہ آخرت میں ذِلّت و رُسوائی اور جہنم کی حقداری کا باعث بن سکتی ہے، چُنانچہ

## بدنصیب باپ!

www.dawateislami.net

فقیہ ابواللَّیث سَمرقندی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نَقل کرتے ہیں: مروی ہے کہ مَرد سے تعلُّق رکھنے والوں میں پہلے اُس کی زَوجہ اور اُس کی اولاد ہے، یہ سب (یعنی بیوی، بچّے قیامت میں) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کریں گے: اے ہمارے رَبّ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اِس شخص سے ہمارا حق دِلا، کیونکہ اِس نے کبھی ہمیں دِینی اُمور کی تعلیم نہیں دی اور یہ ہمیں حرام کِھلاتا تھا، جس کا ہمیں علم نہ تھا، پھر اس شخص کو حرام کمانے پر اس قدَر مارا جائے گا کہ اس کا گوشت جَھڑ جائے گا، پھر اس کو میزان (یعنی ترازو) کے پاس لایا جائے گا، فِرِشتے پہاڑ کے برابر اس کی نیکیاں لائیں گے تو اس کے عیال (یعنی بال بچّوں) میں سے ایک شخص آگے بڑھ کر کہے گا: میری نیکیاں کم ہیں۔ تو وہ اُس کی نیکیوں میں سے لے لے گا، پھر دُوسرا آکر کہے گا: تُو نے مجھے سُود کھلایا تھا اور اُس کی نیکیوں میں سے لے لے گا، اِس طرح اُس کے گھر والے اس کی سب نیکیاں لے جائیں گے اور وہ اپنے اَہل و عِیال کی طرف حسرت ویاس (یعنی رنج ومایوسی) سے دیکھ کر کہے گا: اب میری گردن پر وہ گناہ و مظالِم رہ گئے جو مَیں نے تمہارے لئے کئے تھے۔ (اُس وَقت) فِرِشتے کہیں گے: یہ وہ (بدنصیب) شخص ہے جس کی نیکیاں اِس کے گھر والے لے گئے اور یہ اُن (یعنی گھر والوں) کی وجہ سے جہنَّم میں چلا گیا۔ (قُرَّۃُ العُیُون و مفرح القلب المحزون، الباب الثامن فی عقوبۃ قاتل النفس۔۔۔الخ، فصل فی مایلزم الرجل۔۔۔الخ، ص ۴۰۱)

اِلٰہی جہنّم سے آزاد کر دے
میں فِردوس میں داخلہ مانگتا ہوں

**صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ماں باپ کی دنیا و آخِرت کی بھلائی اسی میں ہے کہ عَین شَرِیعت و

www.dawateislami.net

سُنَّت کے مطابِق ابتدا ہی سے اولاد کی اچھی تربیَّت کریں، جس طرح ان کی صحت کا خیال رکھتے ہوئے مختلف حفاظتی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں، گندگی والی جگہ سے بچایا جاتا ہے کہ کہیں کوئی بیماری نہ لگ جائے، اسی طرح انہیں بُرے ماحول کی آلودگیوں سے بچا کر اچھی صحبت فراہم کریں، ان کی اصلاح و مدنی تربیت میں جو رُکاوٹیں ہوں، انہیں دُور کریں اور انہیں اچھے اَخلاق و آداب سکھائیں۔

نبیِ کریم، رؤف و رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "اپنی اولاد کے ساتھ نیک سُلُوک کرو اور انہیں اچھے ادب سِکھانے کی کوشش کرو۔ (ابن ماجہ، کتاب الادب، باب بر الوالد والاحسان الی البنات، ۴/ ۱۸۹- ۱۹۰، الحدیث: ۳۶۷۱) اسی طرح ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: کسی باپ نے اپنے بچے کو ایسا عطیہ نہیں دیا، جو اچھے ادب سے بہتر ہو۔ (ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی ادب الولد، ۳/ ۳۸۳، الحدیث: ۱۹۵۹)

## نیک اولاد قبر میں کام آتی ہے

حکیم الاُمّت، حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اچھے ادب سے مُراد بچے کو دِیندار، مُتّقی، پرہیز گار بنانا ہے۔ اولاد کے لئے اس سے اچھا عطیہ کیا ہو سکتا ہے کہ یہ چیز دِین و دنیا میں کام آتی ہے۔ ماں باپ کو چاہئے کہ اولاد کو صرف مالدار بنا کر دنیا سے نہ جائیں، اِنہیں دِیندار بنا کر جائیں جو خود انہیں بھی قبر میں کام آئے کہ زندہ اولاد کی نیکیوں کا ثواب مُردہ کو قبر میں ملتا ہے۔

(مراٰۃ المناجیح، باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق، الفصل الثانی، ۶/ ۵۶۵، تحت الحدیث)

یقیناً نیک اولاد والدین کے مرنے کے بعد بھی کام آتی ہے، جی ہاں! چنانچہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جب آدمی کا اِنتقال ہو جاتا ہے تو تین (3) اعمال کے علاوہ اس کے تمام اعمال مُنقطِع ہو جاتے ہیں: (۱) صدقۂ جاریہ (۲) ایسا علم جس سے نفع اُٹھایا جائے اور (۳) نیک اولاد جو اس کے لئے دُعا

کرے۔ (صحیح مسلم، کتاب الوصیۃ، باب مایلحق الانسان، الحدیث ۱۶۳۱، ص۸۸۶) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ جنّت میں ایک نیک بندے کا درجہ بلند فرمائے گا تو وہ کہے گا کہ اے میرے رَبّ! عَزَّوَجَلَّ مجھے یہ مرتبہ کہاں سے ملا؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تیرے بیٹے نے تیرے لیے مغفرت کی دعا مانگی ہے، اس لیے تجھے یہ درجہ ملا ہے۔ (مشکاۃالمصابیح، کتاب الدعوات، باب الاستغفار والتوبۃ، ۱/۴۴۰، حدیث: ۲۳۵۴)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت پہ قربان! بیٹے کے سبب باپ کو نوازا جارہا ہے۔ اگر ہم بھی چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد دُنیا میں ہماری اطاعت گزار ہونے کے ساتھ ساتھ آخرت میں ہماری نجات کا سبب بنے تو ہمیں خود بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جانا چاہئے اور اپنے بچوں کی بہتر تعلیم و مدنی تربیت کیلئے مدرسۃ المدینہ، دارُ المدینہ اور جامعۃُ المدینہ میں داخل کروایئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے مدنی نتائج آپ خُود ہی ملاحظہ فرمائیں گے۔

**صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد**

## (1) بے جا لاڈ پیار

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو:** آیئے! اب اَولاد کی تربیت کے حوالے سے چند مدنی پُھول سنتے ہیں، جن کی روشنی میں ہم اپنے بچوں کی صحیح مدنی تربیت کر سکتے ہیں۔ بچوں کے بِگڑنے کی ایک بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ بچپن ہی سے باپ ان کی ہر خواہش کو پوری کرتا چلا جاتا ہے، نتیجتاً بچے ضِدّی اور اپنی بات منوانے کے عادی بن جاتے ہیں، اس کا نُقصان یہ ہوتا ہے کہ بعض اوقات کسی مجبوری کے سبب، باپ ان کی کوئی خواہش پوری نہ کر سکے تو بچے رونا دھونا شروع کر دیتے ہیں اور پھر باپ کو چاہتے، نہ چاہتے ہوئے، ان

www.dawateislami.net

کی بات ماننی ہی پڑتی ہے، جب بچے کا یہ ذِہن بن جاتا ہے کہ "جو روتا ہے اس کا کام ہوتا ہے" تو پھر آئے دن روپیٹ کر نِت نئی فرمائشیں پوری کروانا ان کا معمول بن جاتا ہے اور اس طرح یہ سلسلہ تھمنے کے بجائے مزید بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ لہٰذا اس کا حل یہی ہے کہ بچوں کی بے جا ضد کے آگے خود کو بے بس سمجھ کر ان کی ہر بات اور مُطالبات کو پورا کرنے سے گریز کیجئے، ورنہ یہ لاڈ پیار ان کے بگاڑ کا سبب بن سکتا ہے۔

## (2) اولاد پر کڑی نظر رکھئے!

اسی طرح باپ کی ایک ذِمّہ داری یہ بھی ہے کہ اپنی اولاد پر کڑی نظر رکھے کہ اس کا اُٹھنا بیٹھنا کن لوگوں کے ساتھ ہے، لیکن فی زمانہ لوگ اس پر توجہ نہیں دیتے اور بعض کو یہ بھی کہتے سنا ہے کہ ہمارے گھر کا ماحول سُلجھا ہوا ہے، ہم نے اپنے بچے کی اچھی تربیت کی ہے، ہمیں یقین ہے وہ کسی غلط راستے پر نہیں جاسکتا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے گھر کا ماحول اچھا ہو مگر آپ کا بچہ جس اسکول یا کالج میں جاتا ہے، یا گلی محلے کے دوستوں کے ساتھ اُٹھتا بیٹھتا ہے، ان میں ہر طرح کے اچھے بُرے لوگ ہوتے ہیں، اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ اسے وہاں بھی گھر جیسا ہی ماحول میسر ہو گا۔ لیکن باپ اسی خوش فہمی میں مبتلا رہتا ہے کہ میرا بچہ بہت شریف ہے اور بچہ بُرے دوستوں کی صحبت میں پھنس کر جرائم کی دنیا میں غرق ہو جاتا ہے اور باپ کو اس وَقْت ہوش آتا ہے جب اس کا ہونہار بیٹا منشیات یا فحاشی کے اڈّوں سے گرفتار ہو کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے چلا جاتا ہے۔ لہٰذا باپ کی ذمہ داری صرف یہی نہیں کہ پیسہ بنانے کی مشین بن کر خوب دولت اکٹھی کرے اور اپنی اولاد کو اچھے سے اچھا کھلائے پلائے اور دنیا کی ہر آسائش وسہولت انہیں مُہیا کرنے کی کوشش کرے بلکہ ان کی اچھی پرورش کے ساتھ ساتھ انہیں دینی تعلیم

سکھانا، قرآن پڑھانا، فرض علوم سکھانا، نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت سکھانا، اَخلاق اچھے کرنے کی کوشش کرنا، نیکیوں کی طرف راغب کرنا اور بُری صحبت سے بچانا بھی باپ پر لازم ہے، بروزِ قیامت اس کے بارے میں بھی اس سے پوچھا جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** جن کے مدنی مُنّے یا مدنی مُنّیاں مدرسۃ المدینہ یا دارالمدینہ میں پڑھتے ہیں، بسا اوقات ان کے والدین اس وجہ سے ان کی تربیت کی طرف کم توجہ دیتے ہوں گے کہ یہاں تو مدنی ماحول ہوتا ہے، اساتذہ کی طرف سے جو ان کی مدنی تربیت کی جاتی ہے وہی کافی ہو گی، اگرچہ ایسا ہی ہو، لیکن پھر بھی ایسے والدین کو گھر میں اپنی اولاد کی مدنی تربیت کے لیے وقت دینا چاہیے۔ ان کی پڑھائی اور جو کچھ سیکھا ہو، وقتاً فوقتاً ان سے بھی پوچھ گچھ کا سلسلہ ہوتے رہنا چاہیے، ہمارے بُزرگانِ دِین کا اندازِ تربیت کیسا ہوتا تھا، آیئے اس حکایت سے ہم بھی مدنی تربیت کے مدنی پھول چُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں چنانچہ

## اللہ مجھے دیکھ رہا ہے:

**حضرت سیِّدُنا سہل بن عبد اللہ تُستری** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”میری عمر 3 سال تھی اور میں رات کو اُٹھ کر اپنے ماموں حضرت سَیِّدُنا محمد بن محمد بن سوّار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو تنہائی میں نماز پڑھتے دیکھتا تھا۔ ایک دن میرے ماموں نے مجھ سے پوچھا: ”کیا تُو اُس **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو یاد نہیں کرتا جس نے تجھے پیدا کیا؟“ میں نے پوچھا: ”میں اسے کس طرح یاد کروں؟“ انہوں نے فرمایا: ”جب تم بستر پر لیٹنے لگو تو 3 بار زبان کو حرکت دیئے بغیر محض دل میں یہ کلمات کہو: ”اَللّٰہُ مَعِیَ، اَللّٰہُ نَاظِرٌ اِلَیَّ، اَللّٰہُ شَاهِدِیْ یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میرے ساتھ ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے دیکھ رہا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میرا گواہ ہے

۔ ''آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: ''میں نے چند راتیں یہ کلمات پڑھے پھر انہیں بتایا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: ''ہر رات 7 مرتبہ پڑھو۔'' میں نے انہیں پڑھا، پھر بتایا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: ''ہر رات 11 مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔'' میں نے اسی طرح پڑھا، تو میں نے اس کی لذّت اپنے دل میں محسوس کی۔ جب ایک سال گزر گیا تو میرے ماموں نے مجھ سے فرمایا: ''میں نے جو کچھ تمہیں سکھایا ہے اسے یاد رکھو اور قبر میں جانے تک ہمیشہ پڑھتے رہنا، تمہیں دنیا و آخرت میں نفع دے گا۔'' میں نے کئی سال تک ایسا کیا تو اپنے اندر اس کی لذّت کو محسوس کیا۔ پھر ایک دن میرے ماموں نے فرمایا: ''اے سہل! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ جس شخص کے ساتھ ہو، اسے دیکھتا ہو اور اس کا گواہ ہو، وہ اس کی نافرمانی کیسے کر سکتا ہے؟ لہٰذا اپنے آپ کو گناہ سے بچاؤ۔'' (الرسالۃ القشیریۃ، ابو محمد سھل بن عبداللّٰہ التستری، ص ۳۹)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے حضرت سَیِّدُنا محمد بن محمد بن سوّار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے بھانجے کی کس پیارے انداز سے مدنی تربیت فرمائی کہ بغیر ڈانٹے، جھڑکے مدنی پھول عطا فرمایا کہ ''کیا تو اُس **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو یاد نہیں کرتا جس نے تجھے پیدا کیا؟''۔ پھر بھانجے بھی کیسے با عمل تھے کہ اپنے ماموں جان سے ملنے والے مدنی پھول کو دِل و جان سے قبول کرتے ہوئے، اس پر عمل کرنا شروع کر دیا اور اس کی برکت سے کیسے کیسے انوار و تجلّیات سے نوازے گئے۔ جی ہاں! یہ خوش نصیب مدنی مُنّے آگے چل کر مقامِ ولایت پر فائز ہوئے، جن کو دُنیا اب بھی **حضرت سیِّدُنا سہل بن عبد اللہ تُستری** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نام سے یاد کرتی ہے اور جن کا فیضان اب بھی جاری و ساری ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

**شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بچوں کی مدنی تربیت کے مدنی گلدستے وقتاً فوقتاً مدنی چینل پر بھی چلائے جاتے ہیں تاکہ اِنہیں دیکھ کر ہم بھی تربیت کرنا سیکھیں، گویا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ، تربیت کرنے والوں کی بھی مدنی تربیت فرمارہے ہوتے ہیں کہ اولاد کی تربیت کیسے کرنی ہے، اس لیے ہمیں مدنی چینل بھی دیکھتے رہنا چاہئے، بالخصوص ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں اوّل تا آخر شرکت کو یقینی بنائیں، اولاد کی مدنی تربیت کا انداز سیکھنے کے ساتھ ساتھ علمِ دِین کے کئی قیمتی موتی حاصل ہوں گے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## کون کس کا جواب دہ ہو گا

یاد رکھئے! اگر سستی سے کام لیتے ہوئے اولاد کی اچھی تَرْبِیَت نہ کی تو بروزِ قیامت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اس کا جواب دینا ہو گا، حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: "تم سب نگران ہو اور تم میں سے ہر ایک سے اس کے ماتحت افراد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ بادشاہ نگران ہے، اس سے اس کی رِعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ آدمی اپنے اہل وعیال کا نگران ہے اس سے اس کے اہل وعیال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر اور اولاد کی نگران ہے، اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (صحیح البخاری، کتاب العتق، باب کراہیۃ التطاول ....الخ، الحدیث ۲۵۵۴، ج۲، ص۱۵۹)

## موبائل فون، ٹیبلٹ پی سی اور ٹی وی کا غلط استعمال

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** بروزِ قیامت اس جواب دہی سے بچنے کیلئے اپنے بچوں کی مدنی

www.dawateislami.net

تربیت کیجئے اوران کے بگڑنے والے اسباب کو بھی فراموش نہ کیجئے، جیسے آج کل موبائل فون، ٹیبلٹ پی سی(Tablet P.C)، ٹی وی اورانٹر نیٹ کا غلط استعمال بھی نئی نسل کی تباہی اور بگڑنے کا ایک سبب ہیں ، اِبتداءً والدین خُود ہی یہ چیزیں بچوں کو دلاتے ہیں کہ ہمارے بچے دورِ جدید کی ان اِیجادات سے کیوں بے خبر رہیں لیکن جب بچے ان چیزوں میں پانی کی طرح پیسہ بہا کر، راتوں کی نیندیں اُڑا کر گناہوں کی گندگی میں ڈُبکیاں لگا کر خُوب لت پت ہو جاتے ہیں تو اس وقت باپ کی آنکھ کھلتی ہے مگر ''اب پچھتائے کیا ہُوت جب چڑیا چُگ گئیں کھیت'' کے مصداق اب افسوس کرنا بے کار ہوتا ہے(یعنی نقصان ہو جانے کے بعد پریشان ہونے سے کیا فائدہ؟)۔اب اگر باپ اس گندگی سے نکالنا چاہے بھی تو بچے ان چیزوں کو چھوڑنے کو تیار نہیں۔ لہٰذا اگر بچوں کو ضرورتاً یہ جدید چیزیں دینی ہی ہیں تو آپ بحیثیتِ باپ پیار محبّت سے ان چیزوں کے غلط استعمال کے نُقصانات بھی ضرور بتائیے، صحیح استعمال سکھائیے، ضرورت ہو تو سادہ موبائل دلوائیے اور ان کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ کا وِزٹ کروائیے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ اس ویب سائٹ پر قرآنِ کریم، ترجمہ کنزالایمان اور تفاسیر کے علاوہ اصلاحی موضوعات پر مشتمل اردو انگلش، عربی ہندی گجراتی اور دنیا کی مختلف 36 زبانوں میں کتب رسائل کا نہ صرف آن لائن مطالعہ کیا جاسکتا ہے بلکہ ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ کی سہولت بھی دستیاب ہے۔اس کے علاوہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کیے گئے مختلف سوالات کے دلچسپ جوابات پر مشتمل مدنی مُذاکرے، نگرانِ شُوریٰ و مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے سُنَّتوں بھرے بیانات، حمد و نعت و منقبت اوردِینی معلومات سے مالا مال مختصر مدنی گلدستے (Short clips) بھی مَوْجُود ہیں۔ شرعی مسائل میں رہنمائی کیلئے آن لائن دارالافتاء اہلسنّت اور دُکھی انسانیت کی غمخواری اور رُوحانی علاج کیلئے تعویذاتِ عطاریہ، آن لائن کاٹ اوراستخارہ بھی کرواسکتے ہیں۔

المدینہ لائبریری سافٹ ویئر (Soft Ware) بھی موجود ہے، جسے آپ کمپیوٹر میں انسٹال کرکے سرچنگ آپشن کی مدد سے 200 سے زائد کتب ورسائل سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اوقاتُ الصَّلوٰۃ سافٹ ویئر (Soft Ware) کے ذریعے مختلف ممالک اور شہروں میں نماز کے اوقات بھی معلوم کر سکتے ہیں ۔اللہ عَزَّ وَجَلَّ ہمیں دورِ جدید کی ان ایجادات کا صحیح استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے غلط استعمال کے ذریعے خود بچنے اور اپنے بچوں کو گناہوں سے بچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ
گُناہوں سے ہر دَم بچا یا الٰہی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص105)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## نرم لہجے میں اصلاح کیجئے

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** بچوں کی مدنی تربیت کے حوالے سے اس مدنی پھول کو بھی پیشِ نظر رکھئے کہ اگر غلطی ہو جانے پر ان کی اصلاح کرنی ہو تو شفقت و مَحَبَّت سے سمجھائیے، کیونکہ بے جا سختی بھی بچوں کو ڈِھیٹ بنا دیتی ہے، ہمارے سمجھانے کا غلط انداز بھی ہو سکتا ہے کہ اُس کی تربیت میں رُکاوٹ کا سبب بنے، ایسا بھی ہوتا ہو گا کہ خوش اَخلاقی و نرمی صرف دوست احباب کے لیے ہوتی ہو گی، کھانے پلانے میں بھی دوستوں پر خوب خرچ کیا جاتا ہو گا، تحفے تحائف بھی دیتے ہیں تو گھر سے باہر، مگر گھر والوں بالخصوص اولاد کو سمجھاتے وَقت بعض افراد انتہائی کرخت (سخت) لہجہ اختیار کرتے ہیں

www.dawateislami.net

اور کبھی لہجہ تو نرم ہوتا ہے مگر جملے انتہائی سخت اور ایسے تنقید بھرے ہوتے ہیں کہ بچہ سمجھنے کے بجائے بدظن اور مزید ڈِھیٹ ہوجاتا ہے۔لہٰذا بچوں کو ڈرانے دھمکانے مار پِیٹ کرنے کے بجائے حکمتِ عملی اور شفقت و مَحبَّت سے سمجھایئے کہ اس طرح ہماری بات میں بھی اثر ہوگا اور بچے بھی فرمانبردار بن جائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں　　　ہر بنا کام بِگڑ جاتا ہے نادانی میں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## سب کے سامنے مَت جھڑکیے

بچوں کی تربیت کرنے میں ایک اِحتیاط یہ بھی کیجئے کہ ان کی غلطی پر سمجھاتے وقت سب کے سامنے بلند آواز سے سمجھانے، ڈانٹنے یا جِھڑکنے سے بچیے کیونکہ اس انداز سے قوی امکان ہے کہ اُن کی دِل آزاری بھی ہو اور بات بھی بے اثر ہوجائے اور اس طرح سمجھانے سے بچہ بھی ڈِھیٹ بن سکتا ہے، لہٰذا موقع پاکر تنہائی میں سمجھایئے، جیسا کہ حضرت سیدنا ابُودرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ "جس نے اپنے بھائی کو سب کے سامنے نصیحت کی، اس نے اس کو ذلیل کر دیا اور جس نے تنہائی میں نصیحت کی، اس نے اس کو مُزیّن (آراستہ) کر دیا۔ (شعب الایمان، ۶/ ۱۱۲، حدیث: ۷۶۴۱)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کتنے پیارے انداز میں کسی کی مدنی تربیت کا انداز سکھا رہے ہیں، فرماتے ہیں کہ:

تُو نرمی کو اپنانا جھگڑے مٹانا
رہے گا سَدا خوشنما مدنی ماحول

www.dawateislami.net

تُو غصّے جِھڑکنے سے بچنا وگرنہ
یہ بدنام ہو گا ترِا مدنی ماحول

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص646)

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## دل سوزی سے دعا کیجیے

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اولاد کی مدنی تربیت کے ان طریقوں کے علاوہ اولاد کے نیک بننے کیلئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سچے دل سے خوب گڑگڑا کر دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی مخلصانہ کوششیں ضرور رنگ لائیں گی اور دعا کی برکت سے اولاد نیک بن جائے گی چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے "تین (3) دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا اور (۳) باپ کی اپنے بیٹے کے حق میں بد دُعا۔ (جامع الترمذی، ابواب البر والصلۃ، باب ماجاء فی دعوۃ الوالدین، ج۳، الحدیث: ۱۹۱۲، ص ۳۶۳)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی قدم قدم پر اُمّتِ مسلمہ کی خیر خواہی کرنے کے جذبے سے سرشار مختلف مواقع پر مدنی پھول عطا فرماتے رہتے ہیں، یہ مدنی پھول ایسے قیمتی ہوتے ہیں کہ اگر واقعی کوئی اِخلاص کے ساتھ ان مدنی پھولوں کو اپنے دِل کے مدنی گلدستے میں سجا کر ان پر عمل کرنا شروع کرتا ہے تو اس کی مدنی بہاریں وہ خود دیکھتا ہے، جی ہاں! آپ بھی چاہیں تو اِن مدنی پھولوں کے مطابق عمل کرنے کی سعادت حاصل کریں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے اُمید ہے، اولاد کی تربیت کا سامان ہونے کے ساتھ ساتھ ہماری زِندگی میں اس کی مدنی بہاریں نصیب ہوں گی۔

"72 مدنی انعامات" کے رِسالے کے آخر میں "**گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 19 مدنی پھول**" رنگ برنگی خوشبوئیں لُٹا رہے ہیں، آپ بھی ان کا مطالعہ کیجیے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان مدنی پھولوں کی

www.dawateislami.net

خوب برکتیں حاصل ہوں گی۔ اِنہی 19 مدنی پھولوں میں سے مدنی پھول نمبر 15 میں ایک آیتِ قرآنی بھی دِی ہوئی ہے، جس کی فضیلت میں لکھا ہے کہ:"ہر نماز کے بعد یہ دُعا اوّل و آخر دُرود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **بال بچے سُنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول** قائم ہو گا"۔(دُعا یہ ہے)۔ (اَللّٰھُمَّ آیتِ قرآنی کا حصّہ نہیں)

**(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا﴿۷۴﴾**

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ہمارے ربّ ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا(پارہ19،الفرقان: 74)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## پہلے اپنی تربیت کرے

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اولاد کی مدنی تربیت میں سب سے اہم چیز باپ کی اپنی عملی حالت ہے اگر باپ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنا چاہتا ہے تو پہلے خود اپنے اعمال و کردار کی اصلاح کرنی ہو گی کیونکہ اِسلامی طریقے پر اولاد کی تربیت کا خواب اسی وَقْت شرمندۂ تعبیر ہو سکے گا، جب ماں باپ اور دیگر اہلِ خانہ بھی شریعت کے پابند ہوں گے، نماز، روزے کے پابند ہوں گے، تلاوتِ قرآن کرنے والے ہوں گے، فلموں ڈراموں، گناہوں بھرے چینلز دیکھنے سے بچنے والے ہوں گے، جھوٹ، چُغلی، غیبت جیسے امراض سے بچنے والے ہوں گے، کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے میں سُنّت کی پیروی کرنے والے ہوں گے۔ مگر افسوس صد کروڑ افسوس! آج کل جہاں باپ مغربی تہذیب اور اَغیار کی عادت واطوار سے متاثر ہو کر ان جیسے کام کرنے میں مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فخر محسوس کرتا، اسلامی لباس

www.dawateislami.net

کو چھوڑ کر غیروں جیسا لباس پہنتا ہے، وہیں آج کی ماؤں نے بھی پردے کو خیر باد کہہ کر گلی بازاروں میں بے پردہ گھومنا، فیشن کے نام پر تنگ وچُست لباس پہن کر بد نگاہی کا سامان بننا شروع کر دیا ہے اور بے حیائی اور فحاشی سے بھرپور ناچ گانے، فلمیں ڈرامے نہ صرف خود بلکہ بچوں کو بھی اپنے ساتھ بٹھا کر دکھاتے، ذرا نہیں شرماتے، بچوں کی تعلیم وتربیت کا حال یہ ہے کہ انہیں دینی علوم وفنون سکھانے کے بجائے مغربی تہذیب کے نمائندہ اداروں کے مخلوط ماحولCo-Education(یعنی جہاں لڑکے اور لڑکیاں اکٹھے پڑھتے ہوں) میں تعلیم دلوانے میں کوئی شرم و عار محسوس نہیں کرتے۔ یادرکھئے! ماں باپ کی بد اعمالی، مغربی تہذیب سے محبت اور روشن خیالی کے نام پر اخلاقی قدروں کی پامالی یقیناً اولاد کے بگڑنے کی ایک بڑی وجہ ہے۔ لہٰذا ماں باپ کو چاہیے کہ پہلے خود اپنی عملی حالت درست کریں، نماز وروزے کی پابندی اور پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سنتوں سے مَحَبَّت اوران پر عمل کی کوشش کریں۔ جب ہمارے بچے ہمیں نیکیوں میں مشغول دیکھیں گے تو انہیں بھی رغبت ملے گی اور وہ بھی نیکیوں کی طرف مائل ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

بچوں کی **دِینی تربیت** کرنے کا فائدہ یہ ہو گا کہ دُنیا میں راحت وسکون، عزّت و وقار حاصل ہو گا، آخرت میں ربّ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُس کے کرم سے اولاد کی تربیت کے معاملے میں نہ صرف بَری ہوں گے بلکہ اجر وثواب بھی پائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

## 12 مدنی کاموں میں سے ماہانہ ایک مدنی کام مدنی قافلہ

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خود بھی** نیک بننے، بُرائیوں سے بچنے اور اپنی اولاد کو بھی نیک بنانے کیلئے تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس مدنی ماحول کی برکت سے گُناہوں سے بچنے کی توفیق اور نیکیاں کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔ ہمیں بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت عام کرنا اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں حصہ لینا چاہئے۔12 مدنی کاموں میں سے ماہانہ ایک مدنی کام 3 دن کے "مدنی قافلے "میں سفر کرنا بھی ہے۔مَدَنی قافِلوں کی بَرَکت سے پَنْج وَقْتہ نمازو نوافِل کی پابندی کے ساتھ ساتھ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سُنَّتیں سیکھنے کو ملتی ہیں اور یُوں علمِ دین حاصِل کرنے کا مَوقع مُیَسَّر آتا ہے۔ علمِ دین کیلئے سَفر کرنا بڑی فضیلت کی بات ہے کہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جو عِلْم کی تلاش میں نکلتا ہے وہ واپس لوٹنے تک اللہ تَعالٰی کی راہ میں ہوتا ہے۔(ترمذی، کتاب العلم، رقم ۲۶۵۶، ج ۴، ص ۲۹۴)

مدنی قافلے کی برکت سے اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ بچوں کی اصلاح و مدنی تربیت کا بھی جذبہ نصیب ہوتا ہے، بطورِ ترغیب مَدَنی قافِلے کی ایک مَدَنی بہار سُنتے ہیں چُنانچہ

## پورا گھرانہ سُدھر گیا

فتح جنگ (ضلع اٹک پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، کھیل کُود میں مگن رہنا میرا محبوب مشغلہ تھا، مَعَاذَاللہ نمازیں قضا کرنے کے گناہِ عظیم میں بھی مبتلا تھا، میری اصلاح کا سبب کچھ یُوں بنا کہ ایک دن ہمارے گاؤں کی مسجد میں ایک مدنی قافلہ تشریف لایا، عاشقانِ رسول کی آمد سے مسجد میں رونق ہو گئی، درس و بیان اور عصر کے بعد علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا ایمان افروز سلسلہ شروع ہو گیا، میری خوش قسمتی کہ ایک دن ایک

اسلامی بھائی میرے پاس آئے اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے مسجد میں نماز ادا کرنے اور مدنی قافلے والوں کے ساتھ مدنی حلقے میں شرکت کرنے کی دعوت دی تو میں ان کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، عاشقانِ رسول نے بڑی محبت سے ملاقات کی، پہلی بار اس قدر محبت وپیار دیکھ کر میں اس قدر متأثر ہوا کہ دعوتِ اسلامی والوں کی محبت دل میں گھر کر گئی اور مدنی حلقے میں علم کے موتی سمیٹنے لگا، اسی دوران جب امیرِ مدنی قافلہ نے مدنی انعامات کے رسالے کا تعارف کروایا تو مدنی انعامات کے رسالے کی صورت میں امیرِ اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی اصلاحِ اُمت کی کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کیلئے اپنا نام پیش کر دیا اور مرید ہو گیا۔ ایک ولیِ کامل سے نسبت کی برکت سے میری زندگی میں مدنی بہار آ گئی اور میں نے سابقہ بداعمالیوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ مدنی ماحول کی برکت سے نیکی کی دعوت کا جذبہ ملا اور اسی مقدس جذبے کے تحت میں نے اہلِ خانہ کو بھی نیکی کی دعوت دینا شروع کر دی، جس کی برکت سے ہمارے اور ماموں اور خالہ جان کے گھر والے بھی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو گئے، نمازوں کی پابندی شروع کر دی، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے ترک کر دیے اور اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب مدنی چینل کے علمی اور اصلاحی ایمان افروز سلسلے دیکھتے ہیں۔

بے عمل باعمل بن گئے خاص کر
آپ بھی دیکھ لیں قافلے میں چلو
آپ اعمالِ بد اور افعالِ بد
سے جو بیزار ہیں، قافلے میں چلو
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے

www.dawateislami.net

اب نہ سُستی کریں، قافلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۶۷۲)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## تعارفِ ابُوعطار

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اگر تَربِیَت کرنے والا باپ یا سرپرست خود نیک، نمازی، گُناہوں سے بچنے والا، سُنّتوں سے مَحَبَّت کرنے والا ہو تو بچوں پر بھی اس کی نیکیوں کا اثر پڑتا ہے اور اولاد بھی نیکیوں کی طرف راغب ہوتی ہے۔ دورِ حاضر میں اس کی نمایاں مِثال شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مُبارکہ بھی ہے کہ آپ کے والدِ ماجد **حاجی عبد الرَّحمن قادِری** رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نیک سیرت، تقوی و پرہیز گاری اور شریعت وسُنَّت کے پیکر تھے، اکثر نگاہیں نیچی رکھ کر چلنے کے عادی تھے، آپ کے دل میں دنیاوی مال و دولت جمع کرنے کی لالچ بالکل نہ تھی۔ ابوعطار **حاجی عبد الرَّحمن قادِری** صاحب مساجد سے مَحَبَّت اور ان کی خوب خدمت کیا کرتے۔1979ء میں جب شَیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ "کولمبو" (سری لنکا) تشریف لے گئے تو وہاں کے لوگوں کو والد صاحب سے بہُت متأثر پایا، کیونکہ آپ کے والد صاحب نے وہاں کی عالیشان حَنَفی میمن مسجد کے انتظامات سنبھالے تھے اور اس مسجد کی کافی خدمت بھی کی تھی۔ آپ سلسلۂ عالیہ قادِریہ میں بیعت تھے اور قصیدۂ غوثیہ کا وِرد فرماتے، کولمبو میں قیام کے دوران **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے خالو نے دورانِ گفتگو آپ کو بتایا کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب کبھی چارپائی پر بیٹھ کر آپ کے والد صاحب قصیدۂ غوثیہ پڑھتے تو ان کی چارپائی زمین سے بلند ہو جاتی تھی۔

www.dawateislami.net

واہ واہ کیا ہے رُتبہ ابو عطارؔ کا

ہے کرم ان پر خدا اور میرے سرکار کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## سفرِ حج میں وصال

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عالَمِ شِیْر خوارگی (یعنی دودھ پینے کی عمر) میں ہی تھے کہ آپ کے والدِ محترم ۱۳۷۰ھ مطابق 1951ء میں سفرِ حج پر روانہ ہوئے۔ ایامِ حج میں مِنٰی میں سخت لُو چلنے کی وجہ سے کئی حجاجِ کرام فوت ہو گئے تھے، ابو عطارؔ حاجی عبد الرحمن بھی مختصر علالت (بیماری) کے بعد ۱۴ ذوالحجۃ الحرام ۱۳۷۰ھ کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** باپ کا نیک و پرہیز گار ہونا اولاد کیلئے ایک بہت بڑی نعمت ہے کہ باپ اگر خود نیک خصلت ہو، لیکن حکمتِ خُداوندی کے تحت اولاد کی ولادت سے قبل یا اس کے بچپن میں ہی انتقال کر جائے تو باپ کی نیکیوں کی برکت سے بچے بھی سیدھی راہ پر قائم رہتے ہیں اگرچہ باپ کو بچوں کی تربیت کرنے کا موقع نہ ملا ہو۔

حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ انسان کی نیکو کاری سے اس کی اولاد اور اولاد، دَر اولاد کی اصلاح فرما دیتا ہے اور اس کی نسل اور اس کے پڑوسیوں میں اس کی حفاظت فرماتا ہے اور وہ سب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے پردہ اور امان میں رہتے ہیں۔

(تفسیر دُرِّ مَنثور ج ۵ ص ۴۲۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیر اہلسنّت کے والدِ محترم حاجی عبد الرحمن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ چونکہ انتہائی متقی و پرہیز گار، خوفِ خدا اور سُنّتوں سے مَحَبَّت رکھنے والے بزرگ تھے، امیر اہلسنّت کم عمر ہی تھے کہ

والدِ محترم کا انتقال ہوگیا۔باپ کا سایۂ شفقت اُٹھ جانے اور ان کی تربیت سے محروم ہونے کے باوجود بھی امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے ایسے پیکر بنے کہ ان کی نگاہِ وِلایت سے لاکھوں لاکھ بے نمازی، نمازی بنے، چور،ڈاکو تائب ہوئے،دُوسروں کی عزّتیں خراب کرنے والے، عزّتوں کے محافظ بن گئے، مختلف جرائم میں مُلَوَّث جیل کی سلاخوں کے پیچھے زندگی کے اندھیرے دن گزارنے والے،راہِ خدا میں مدنی قافلوں کے مسافر بن کر سُنّتوں کے پھول لُٹانے والے مبلغ بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## یتیم کے ساتھ ہمارا برتاؤ

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ والد صاحب کا سایۂ شفقت اُٹھ جانے کے بعد نہ صرف خود نیک، نمازی سنتوں کے عادی بنے بلکہ لوگوں کو بھی یہ مدنی ذہن عطا فرمادیا کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ“ مگر افسوس کہ آج ہمارے معاشرے میں اگر کوئی بچہ یتیم ہو جائے تو بیگانے تو دور کی بات،اس کے اپنے ہی اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور پھر اس کی تربیت اور کَفالت کرنے والا کوئی نہیں ہوتا،حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ان کو سینے لگا کر ان کے سر پر دستِ شفقت پھیرا جاتا،ان کی بہتر تعلیم و پرورش کی ذمہ داری قبول کی جاتی۔یاد رکھئے!یتیم بچوں سے مَحبَّت کرنے اور ان کی کفالت کرنے کے بڑے فضائل ہیں۔آیئے!اس ضمن میں 3 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

1. جب کسی قوم کے دستر خوان پر کوئی یتیم بیٹھتا ہے تو شیطان ان کے دستر خوان کے قریب نہیں آتا۔(مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الایتام ولارامل، رقم ۱۳۵۱۲،ج۸،ص ۲۹۴)
2. اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے پسندیدہ گھر وہ ہے، جہاں یتیم کی عزّت کی جاتی ہو۔

www.dawateislami.net

(المعجم الکبیر، رقم ۱۳۴۳۴، ج ۱۲، ص ۲۹۶)

3. جس نے تین (3) یتیموں کی پرورش کی، وہ رات کو قیام کرنے والے، دن کو روزہ رکھنے والے اور صبح وشام، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں اپنی تلوار سونتنے والے کی طرح ہے اور میں اور وہ جنت میں دو(2) بھائیوں کی طرح ہوں گے جیسا کہ یہ دو(2) بہنیں ہیں۔ اور اپنی انگشتِ شہادت اور درمیانی انگلی کو ملایا۔ (سنن ابن ماجۃ، ابواب الادب، باب حق الیتیم، الحدیث: ۳۶۸۰، ج ۴، ص ۱۹۴)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی حیثیت کے مطابق یتیم و بے سہارا اور مفلس وغریب افراد کی مدد کرنے اور ان کی حاجتوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## بیان کا خُلاصہ

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آج ہم نے سُنا کہ باپ، اولاد کی تربیت کیسے کرے؟۔

♣ ان میں سب سے اہم مدنی پھول یہ ہے کہ باپ خود شریعت وسنت کا پابند ہو گا تو اس کی اولاد بھی اس کے دیکھا دیکھی نیکیوں کی طرف راغب ہو گی اور نماز روزے کی عادی بنے گی۔

♣ اولاد کی تربیت کے لیے باپ دِینی مطالعہ کرے، مثلاً "تربیتِ اولاد، اولاد کے حقوق، سِیرتِ مصطفٰی، سِیرتِ رسولِ عربی" پڑھے۔

♣ تربیتِ اولاد اور اولاد کے حقوق پڑھنے سے اولاد کے حقوق معلوم ہوں گے اور کن کن باتوں کی تربیت کرنی ہے، اس سے آگاہی ہو گی۔

♣ بچوں کی تربیت کا اندازِ مصطفٰے کیا تھا، یہ "سِیرتِ مصطفٰے اور سِیرتِ رسولِ عربی" پڑھنے سے معلوم ہو گا۔

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فَضیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکَاۃُ الْمَصَابِیح، ج۱ ص۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## سفر کرنے کی سنتیں اور آداب:

❀ مُمکِن ہو تو جمعرات کو سَفَر کی اِبتِداء کی جائے کہ جمعرات کو سفر کی اِبتِداء کرنا سُنَّت ہے۔ (اشعۃ اللمعات، ج۵، ص۱۶۱) چنانچہ حضرت سیدُنا کَعب بِن مالِک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروِی ہے کہ حُضُور نبیِّ کَرِیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غَزوَہ تَبُوک کے لئے جُمعرات کے دِن رَوانہ ہوئے اورآپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جمعرات کے دن روانہ ہونا پسند فرماتے تھے۔ (صحیح البخاری، کتاب الجھاد، باب من اراد غزوۃ فورّی .....الخ، الحدیث ۲۹۵۰، ج۲، ص۲۹۶) ❀ اگر سَہولت ہو تو رات کو سفر کیا جائے کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں، "سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "رات کو سفر کیا کرو، کیونکہ رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔" (سنن ابی داؤد، کتاب الجھاد، باب فی

www.dawateislami.net

الدرجۃ، الحدیث ۱۷۲۵، ج ۳، ص ۴۰) ❀ اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلے کی صُورت میں سَفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنالیں۔ حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ روایت کرتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جب تین (3) آدمی سفر پر روانہ ہوں تو وہ اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔ (سنن ابی داؤد ، کتاب الجہاد ، باب فی القوم یسافرون۔۔۔۔۔الخ، الحدیث ۲۶۰۹، ج ۳، ص ۵۱، ۵۲) ❀ چلتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قُصُور مُعاف کروائیں اور جن سے مُعافی طلب کی جائے ان پر لازِم ہے کہ دل سے مُعاف کر دیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۶، ص ۱۹) ❀ ہم جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اہل ومال کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حوالے کر کے جائیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔ ❀ دورانِ سفر ذکرُ اللہ کرتے رہیں۔ ٹرین یا بس وغیرہ میں بِسْمِ اللہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سُبْحَانَ اللہِ سب تین (3) تین (3) بار، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ایک بار۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المَدینہ کی مَطبوعہ دو (2) کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھَدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رَسُول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔ (101 مَدَنی پھول، ص ۲۷)

عاشقانِ رسول، آئیں سُنت کے پھُول
دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں۔

### ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

## ﴿3﴾ رَحْمت کے سَتَّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵
[3] ...القول البديع، الباب الثاني، ص ۲۷۷

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

## ﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

## ﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم**

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

**فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

**صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد**

---

[1] ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

[2] ... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net